



السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ہوائی رستے سے حج کے لیے آنے والوں کو بعض لوگ یہ فتویٰ دیتے ہیں کہ وہ جدہ سے احرام باندھ لیں جبکہ بعض لوگ اس کی مخالفت کرتے ہیں، تو سوال یہ ہے کہ اس مسئلہ میں صحیح صورت حال کیا ہے؟ فتویٰ دیجئے، اللہ تعالیٰ آپ کو اجر و ثواب سے نوازے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

!و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

!الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد

:تمام حاجیوں کے لیے یہ واجب ہے خواہ وہ فضائی، بحری یا برسی کسی بھی رستے سے آ رہے ہوں کہ وہ اپنے اپنے میقات سے احرام باندھیں کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مواقیط کا تعین کرتے ہوئے فرمایا تھا

(ہن لسن ولن اتی علیہن من غیر اہلہن من اراد الحج والعمرة فمن کان دونہن فمن اہلہن حتی اہل مکة یملون منها) (صحیح البخاری) الحج باب مہل اہل مکة للحج والعمرة ج: 1524 و صحیح مسلم الحج باب مواقیط الحج ج: 1181)

”یہ اپنے اپنے علاقے کے لوگوں کے لیے ہیں اور دوسرے علاقوں کے ان لوگوں کے لیے بھی جو حج اور عمرہ کے ارادہ سے یہاں سے گزریں۔“

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب المناسک: ج 2 صفحہ 277

محدث فتویٰ